

ڈیر والدین/دیکھ بھال کرنے والے،

ہم آپ کے علاقے میں بچوں کی سروسز کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ اس سلسلے میں ہم سکولوں سے کہہ رہے ہیں کہ وہ ہیلتھ اینڈ ویل بیٹنگ سنسز 2021-22 میں حصہ لیں جو پرائمری 5 (P5) سے لے کر سیکنڈری 6 (S6) کے تمام بچوں سے ان کی زندگیوں اور صحت مندی کے بارے میں پوچھتا ہے۔ آپ کے بچے سے کہا جائے گا کہ وہ کلاس میں ایک آن لائن سوانا سے کوئی عمل کریں۔ ایک ایف ریڈیو کونسل آف ایڈیوٹو ٹیکنالوجی (اکثر پوچھے جانے والے سوالات) بھی دستیاب ہے جو آپ کو مزید معلومات اور رابطے کی تفصیلات فراہم کرتا ہے اگر آپ مزید جاننا چاہتے ہیں۔ وہ یہ وضاحت کرتے ہیں کہ کیا کیا جائے اگر آپ نہیں چاہتے کہ آپ کا بچہ اس میں حصہ لے۔ آپ کے بچے کو سروس کے بارے میں ایک لیٹل (معلوماتی پرچہ) بھی دیا جائے گا۔

ان نتائج کو بچوں کی صحت اور صحت مند کی ضروریات کو سمجھنے کیلئے استعمال کیا جائے گا۔ اس سے بچوں کی سروسز کے بارے میں منصوبہ بندی کرنے اور فراہمی کے کام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی جیسے کہ تعلیم، صحت اور رضا کار تنظیمیں۔ ان نتائج میں بچوں کے جوابات کو انفرادی طور پر ظاہر نہیں کیا جائے گا یا ان نتائج سے کسی ایک بچے کی شناخت نہیں ہوگی۔

آپ کے بچے کی جانب سے دیئے گئے جوابات کو ان دیگر معلومات کے ساتھ جوڑا جائے گا جو آپ کے بچے کے بارے میں پہلے ہی موجود ہیں۔ مثال کے طور پر وہ معلومات جو مقامی انتظامیہ کے پاس پہلے ہی موجود ہیں (جیسے کہ آپ کے بچے کی جنس، نسلی پس منظر، وہ علاقہ جہاں وہ رہتے ہیں)۔ تاہم یہ صرف شمار پائی اور اور تحقیقی مقاصد کیلئے ہو گا اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ آپ کے بچے کی شناخت نہ ہو۔ برائے مہربانی مزید معلومات کیلئے فریکوئنٹی آسکڈ کوشیز کو دیکھیں۔

آپ کے بچے کو اپنا نام دینے کیلئے نہیں کہا جائے گا۔ تاہم آپ کے بچے سے کہا جائے گا کہ وہ اپنا کالکٹڈ ریٹ نمبر (SCN) لالے، کیونکہ اس سے شمار پائی تجزیہ کرنے میں مدد ملے گی۔ آپ کے بچے کے نام کو آپ کے بچے کے جوابات کے ساتھ نہیں جوڑا جائے گا۔ اسلئے براہ راست کوئی ایسا تعلق نہیں ہو گا کہ بچے کے جوابات کی وجہ سے اس کی شناخت ہو سکے۔

کسی شخص کو اس بات کی اجازت نہیں ہوگی کہ وہ ان معلومات کو استعمال کر کے ان بچوں کو ڈھونڈے جنہیں مدد کی ضرورت ہو سکتی ہو۔ تاہم، اگر ڈیٹا کا تجزیہ کرتے ہوئے، آپ کی مقامی انتظامیہ میں موجود تجزیہ کار کوئی ایسی بات دیکھتے ہیں جو ان کیلئے تشویش کا باعث ہو، تو انہیں ایسے بچوں کی مدد کرنے کیلئے کچھ کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ صرف اس صورت میں ایسا ہو گا کہ ایک الگ ڈیٹا بیس سے بچوں کی شناخت کو ڈھونڈا جائے گا جس میں بچوں کے نام اور ان کے کالکٹڈ ریٹ نمبر شامل ہوتے ہیں، جن تک مقامی انتظامیہ کی رسائی ہوتی ہے۔ ایسا صرف خاص حالات ہونے کی صورت میں ہو گا، اسلئے اس بات کا بالکل امکان نہیں ہے کہ کسی شخص کو آپ کے بچے کی شناخت کرنے کی ضرورت پڑے گی۔

آپ کو کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر آپ:

- اس بات پر خوش ہیں کہ آپ کا بچہ اس سروس میں حصہ لے اور اس کے جوابات کو شمار پائی اور تحقیقی مقاصد کی خاطر دیگر ڈیٹا کے ساتھ جوڑا جائے؛ اور
- اس بات سے آگاہ ہیں کہ آپ کے بچے کی شناخت کو راز میں رکھا جائے گا، سوائے اس صورت میں کہ جب کسی تشویش کی نشاندہی ہوتی ہے تو آپ کی مقامی انتظامیہ کو آپ کے بچے کی مدد کرنے کیلئے کوئی قدم اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

تاہم اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا بچہ اس سروس میں حصہ نہ لے تو برائے مہربانی ذیل میں موجود سلیپ کو کھل کر کے پھینک کر طیبہ کریں اور اگلے دس دنوں کے اندر اپنے سکول کو واپس بھیج دیں۔

آپ کا بچہ بھی انتخاب کر سکتا ہے کہ وہ حصہ نہیں لےنا چاہتا، اگر آپ یہ کہہ بھی دیں کہ وہ حصہ لے سکتا ہے۔

مزید معلومات ساتھ بھیجی جا رہی ہیں۔ آپ کو اس ویب سائٹ پر مزید معلومات مل سکتی ہیں:

<https://www.edinburgh.gov.uk/healthandwellbeingcensus>

اور کائٹس گورنمنٹ کی ویب سائٹ:

<https://www.gov.scot/publications/health-and-wellbeing-census-2/>

بصورت دیگر آپ اپنے سکول سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

آپ کی مخلص

Loma French
Acting Head of Schools and Lifelong Learning

HEALTH AND WELLBEING CENSUS (ہیلتھ اینڈ ویل بیئنگ سنس)

میں نہیں چاہتا/چاہتی کہ _____ (بچے کا نام لکھیں) ہیلتھ اینڈ ویل بیئنگ سنس میں
حصہ لے۔

دستخط _____ تاریخ _____

نام _____

بچے کے ساتھ رشتہ _____

بچے کا سکول میں بیز گروپ: S6/S5/S4/S3/S2/S1/P7/P6/P5 (برائے مہربانی ایک ہی دائرہ بنائیں)